السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

«وَمَا حُكْمُ مَسِّ ذَكَرِ الرَّجُلِ اِسْتَ الْمَرْأَةِ الَّتِي هِيَ زَوْجَتُهُ عَمْدًا أَوْ مِنْ غَيْرِ عَمْدٍ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا فِيهِ لِأَنَّ الدُّخُولَ فِيهِ حَرَامٌ عَلَى قَوْلِ الْجُمَاهِيرِ»

''مرد اگر اپنی شرمگاہ سے اپنی بیوی کے سرین کو چھوتا ہے جان بوجھ کر یا بغیر اس کے تو اسکا کیا حکم ہے اور وہ وہاں دخول نہیں کرتا کیونکہ جمہور علماء کے قول پر وہاں دخول حرام ہے''؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

«مَا ذَكَرْتَ فِي هٰذَا السُّؤَالِ هُوَ مِنْ مُقَدِّمَاتِ الْإِتْيَانِ فِي الدُّبُرِ فَاحْذَرْ الْحَذَرْ»

''جو بات آپ نے اس سوال میں ذکر کی ہے وہ دبر میں آنے کے مقدمات میں سے ہے پس بچ جا بچ جا''

وباللہ التوفیق

احکام و مسائل

نکاح کے مسائل ج1ص 324

محدث فتویٰ